بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

نوحہ

حضرت علی اصغر

اصغر تمہاری پیاس تھی ناقابلِ بیاں   دشمن بھی رویا دیکھ کر وہ حالِ بے زباں

تیرِ ستم کی زد میں تھا معصوم کا گلا   تھرا گئی زمین، تھا خوں برسے آسماں

خوں میں نہایا ننھا مجاہد وہ بے گناہ   دم توڑ دیا باپ کے ہاتھوں پہ بے زباں

بولے حسین دیکھ کر افلاک کی جانب   قربانی ہو قبول میری ربِ دو جہاں

کیا خوب کی بے شیر نے نصرت امام کی   معصوم نے کربل میں لکھی خوں سے داستاں

سونپی جو شاہ نے ریتی کو اصغر کی لاش تو   الحمد تھا زباں پر اور اشک تھے رواں

پوچھا رباب نے میرا اصغر گیا کہاں   شاہ بولے ہے بہشت میں اللہ ہے نگہباں

عالم میں بے مثال وہ صبرِ حسین تھا   حُبِ خدا میں سر دیا تھے پیکرِ ایماں

قربانی وہ عظیم تھی بیشک حسین کی   دینِ خدا بچا لیا تھے حق کے پاسباں

سابقؔ کی دعا ہے یہ مولا کا ساتھ ہو   حُبِ حسین جس کی رگ رگ میں ہے رواں

سید حسن اختر سابقؔ ، آسٹن، ٹکساس

۲۱/جنوری ۲۰۰۷